



Name : Ashfaq Ahmad

Serial No : 20478

MODE: Regular

Address : Hill Road F-6/3, Islamabad

Date : 9/19/2013

Subject : SOOD

Contact No:

Writer : محمد امین

Email :

A.O.A,  
sir mujhy army ke CSSD store se 1 motor cycle lenie he installment me jis pe mujhy 3000 extra deny he actual price se agr me market se leta hu to mujhy 10000 se 15000 tak ziada deny hongy actual price se one year ki installment pe. plz guide me, ye halal h ya haram,

محترم مجھے آرمی کے "CSSD" اسٹور سے 1 موٹر سائیکل لینی ہے قسطوں میں جس پر مجھے 3000 زیادہ دینے پڑتے ہیں اصل قیمت سے۔ اگر میں مارکیٹ سے لیتا ہوں تو مجھے دس سے ہندو ہزار روپے تک زیادہ دینے ہونگے اصل قیمت سے ایک سال کی قسطوں پر۔ براہ کرم مجھے بتائیں یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامداً ومصلياً

نقد کے مقابلے میں ادھار قسطوں پر چیز مہنگی خریدنا جائز ہے بشرطیکہ ذیل کی شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہو۔ ① مجلس عقد میں یہ طے کر لیا جائے کہ یہ معاملہ ادھار اور قسطوں پر ہوگا ② ہر قسط کی مالیت طے کر لی جائے ③ یہ بھی طے کر لیا جائے کہ کل کتنی قسطیں ہوں گی ④ کسی قسط کی تاخیر کی وجہ سے کوئی جرمانہ وغیرہ مشروط نہ ہو۔

في بحوث في قضايا الفقهية العاصرة: أما الائمة الاريدة وجمهور الفقهاء  
والمحدثين فقد أجازوا بيع باكش من سعر النقد، بشرط ان يبت العاقدان  
بانه بيع مؤجل بأجل معلوم وبشئ متفق عليه عند العقد الخ (ج ۱ ص ۱۲)۔

والله اعلم بالصواب

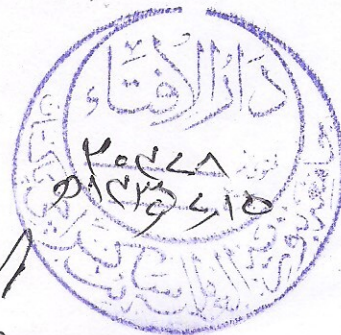
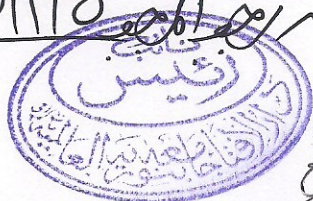
محمد امين اللہ عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۹ جمادی الآخرہ ۱۴۳۵ھ

الجواب  
نزدہ نادر جان غفار  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۹ جمادی الآخرہ ۱۴۳۵ھ

محمد امین اللہ عفی عنہ  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۹ جمادی الآخرہ ۱۴۳۵ھ



۱۵۷۹۷۱۶